© rasailojaraid.com

مسائل ومستدلات بھی ذہن نشین ہو جائیں۔ مسئلۃ الباب کی تعیین، وجہِ استدلال کی تعیین، حسب ضرورت بامحاورہ ترجمہ، عبارت کا تجزیہ وتقطیع، نظر طحاوی کا حل، ہر باب کا خلاصہ..... غرض ان تمام امور کو ملحوظ رکھا گیا ہے۔

آغاز میں استاذ العلماء شیخ الحدیث حضرت مولانا سلیم اللہ خان صاحب دامت برکاتہم، مولانا فضل محمد یوسف زئی مدظلہم، مولانا ڈاکٹر منظور احمد مینگل مدظلہم اور شیخ الحدیث مولانا عبدالودود مدظلہم کی تقریظات شامل ہیں۔ ان تقریظات سے کتاب کے اعتماد واستناد میں قوت آ گئی ہے۔

کتاب پڑھنے سے قبل ''عرض مولف'' پڑھنا ضروری ہے۔ تلخیص الطحاوی کی ترتیب میں مزید بہتری کی کافی گنجائش ہے۔ پروف کی غلطیاں بھی موجود ہیں۔ آغاز میں اگر امام ابوجعفر طحاوی رحمۃ اللہ علیہ کی حیاۃ پر مختصر مقالہ دے دیا جاتا نیز اصل کتاب پر بھی روشنی ڈالی جاتی تو بہتر ہوتا، مگر کیا عرض کیجیے کہ سوائے مولانا فضل محمد صاحب مدظلہم کی تقریظ کے، کہیں بھی اصل کتاب کا نام مذکور نہیں۔ کتاب بغیر بسم اللہ کے ہے، نہ خطبہ نہ حمد و صلوٰۃ، اس لیے ہم عرض کریں گے کہ استفادہ کرنے والے علماء وطلبہ کتاب کے مطالعے سے قبل بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ضرور پڑھ لیا کریں۔

زادُ المتقین

مرتب: مولانا مفتی محمد احمد / صفحات: 144۔ قیمت: لکھی نہیں۔

ملنے کا پتا: مکتبۃ الشیخ بہادر آباد کراچی۔ فون: 0321-2277910

مولانا مفتی محمد احمد صاحب زید مجدہم مدرسہ معہد الخلیل الاسلامی کراچی کے استاذ ہیں۔ انہوں نے حفظ وناظرہ کے طلبہ وطالبات کے لیے ''زاد المتقین'' کے نام سے مختصر کتاب مرتب کی ہے۔ کتاب میں مبتدی طلبہ و طالبات کے فہم کو سامنے رکھتے ہوئے وضو، نماز کی عملی مشق، چھ کلمے، ایمان مفصل، ایمان مجمل، اسماء الحسنیٰ، منتخب تعلیم الاسلام، آداب کا بیان، ضروری مسائل وغیرہ جمع کر دیے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ حفظ کے دوران بچوں کو آسان اور عام فہم انداز میں عقائد وایمانیات، اعمال اور ضروری دینی مسائل سے روشناس کرانا بہت ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں کا وطیرہ ہے کہ حفظ وناظرہ کے بعد عموماً بچے اسکول کی تعلیم میں لگ جاتے ہیں۔ بہت کم بچے مدارس دینیہ کا رخ کرتے ہیں، اسکول کے زمانے میں بچوں کو ضروریات دین اور لازمی دینی مسائل کی تعلیم نہیں دی جاتی، چنانچہ وہ بچے لڑکپن سے نکل کر نوجوانی بلکہ جوانی میں قدم رکھ لیتے ہیں مگر انہیں نہ طہارت کے مسائل معلوم ہوتے ہیں نہ نماز، روزہ، تجارت زکوٰۃ وغیرہ کے، عقائد وایمانیات سے بھی بے بہرہ ہوتے ہیں۔ حفظ وناظرہ کے

© rasailojaraid.com